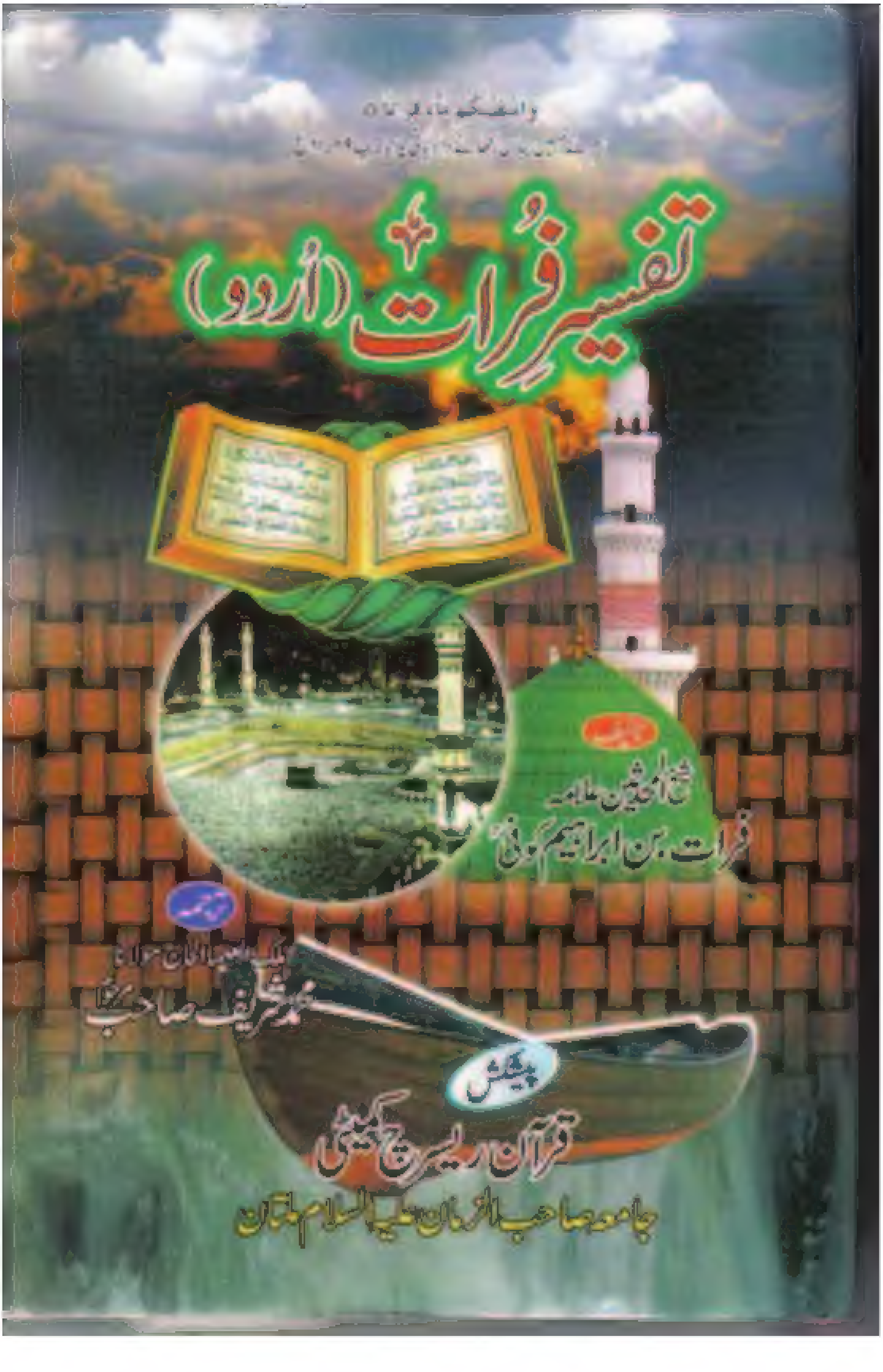
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ———— تفسیر فرات

مؤلف ———— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراهیم کوفی

مترجم ———— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رُکلوی ملتان

پیشکش ———— تنظیم حُبِ علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ———— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ———— 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیمِ انتظارِ مهدیؑ ملتان

ابن عباس ——— مؤذن اور اذان، خدا نے کہا۔ ———

فاذن مؤذن بینھم ان لعنۃ اللہ علی الظالمین۔

"ایک مؤذن اذان دے گا کہ ظالمین پر اللہ کی لعنت ہے"

حضرت مؤذن ہیں (قیامت کے روز) حضرت فرمائیں گے، خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے میری ولایت کو جھٹلایا اور میرے حق کو پوشیدہ کیا۔

اصبغ بن نباتہؓ کا بیان ہے کہ میں امیر المومنین علی ابن ابی طالب کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ ابن کوا آیا اور کہنے لگا کہ مجھے اس آیت کے متعلق بتایئے۔

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا۔

"یہ کہ گھروں میں پشت کی جانب سے داخل ہونا نیکی نہیں بلکہ دروازوں سے داخل ہونا نیکی ہے"

اس سے امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ ان گھروں سے مراد ہم لوگ ہیں، جن کے دروازوں سے داخل ہونا چاہیے۔ ہم خدا کا دروازہ اور گھر ہیں جس کے اندر داخل ہونا چاہیے۔ جو ہمارے پاس آئے اور ہماری ولایت پر ایمان لائے وہ گھروں میں دروازوں سے داخل ہوا۔ جس نے ہماری مخالفت کی اور ہمارے دشمن کو ہم پر فضیلت دی تو وہ شخص گھروں میں پشت کی جانب سے داخل ہوا۔

پھر پوچھا اس آیت کا کیا مطلب ہے!

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ

"اعراف پر آدمی موجود ہوں گے، جو لوگوں کو ان کی پیشانیوں سے پہچانیں گے"

فرمایا ——— وَنَحْنُ الْأَعْرَافُ